اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ

یا وہ، جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو، اور اتارا تمہارے بھلے کو آسمان کی طرف سے

مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ

پانی، پھر اگائے ہم نے اس سے بارونق باغوں کو۔ تمہارے بس میں نہ تھا کہ

تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَمَّنْ

اگاؤ اُن کے درخت۔ کیا کوئی معبود اور بھی ہے اللہ کے ساتھ۔ بلکہ وہی لوگ راہ سے بے راہ ہیں ● یا وہ،

جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ

جس نے بنائی زمین اس نے بسنے کو، اور کر دیں اس کے نشیبوں میں نہریں، اور بنایا اسکے لئے پہاڑوں کا لنگر،

وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

اور کر دیا دو دریاؤں کے درمیان روک۔ کیا کوئی معبود اور بھی ہے اللہ کے ساتھ؟ بلکہ انہیں کے بہتیرے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ

جاہل ہیں● یا وہ، جو سنتا ہے بے قرار کی، جب اسے پکارا، اور دور کرتا ہے

السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا

سختی کو، اور بناتا رہتا ہے تم کو زمین کا حقدار۔ کیا کوئی معبود اور بھی ہے اللہ کے ساتھ؟ تم لوگ

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ ؕ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ

بہت کم سوچتے ہو● یا وہ، کہ راہ دے تمہیں خشکی اور تری کی تاریکیوں میں، اور جو

يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى

بھیجے ہواؤں کو خوش خبری سناتی اپنی رحمت سے پہلے، کیا کوئی معبود اور بھی ہے اللہ کے ساتھ؟ بلند و بالا ہے

اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۳﴾ ؕ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ

اللہ اس سے جس کو وہ شریک قرار دیتے ہیں● یا وہ، جو مخلوقات کی ابتدا کرے، پھر دوبارہ پیدا فرمائے گا ان کو، اور

يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا

روزی دے تمہیں آسمان و زمین سے۔ کیا کوئی معبود اور بھی ہے اللہ کے ساتھ؟ کہہ دو، کہ "لاؤ

بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

اپنی دلیل اگر سچے ہو"● کہہ دو، کہ "نہیں بتا سکتا کوئی آسمان والا،

وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾

اور زمین والا غیب کو، مگر اللہ۔ اور وہ لوگ نہیں پہچانتے کہ کب اٹھائے جائینگے●

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ قف بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۚ بَلْ

بلکہ کیا رسائی پائی انکے علم نے آخرت کے بارے میں۔۔۔ بلکہ وہ تو اسکی طرف سے شک میں پڑے ہیں۔۔ بلکہ

هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّ ۱۸ ع ۱۰

وہ اس کی طرف سے اندھے ہیں● اور سوال کیا کافروں نے، کہ کیا جب ہو چکے ہم خاک اور

اٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا

ہمارے باپ دادے، تو کیا ہم پھر نکالے جائینگے● واقعہ ہے کہ اس سے ہم بھی دھمکائے گئے، اور ہمارے باپ

مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي

دادے بھی ہم سے پہلے۔ یہ نہیں ہے مگر اگلوں کی کہانیاں● تم جواب دو، کہ

الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾ وَلَا تَحْزَنْ

"زمین میں چلو، پھر دیکھو کہ کیسا ہوا انجام جرم کرنے والوں کا"● اور تم رنج نہ کرو

عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى

ان کا، اور نہ دل تنگ ہو اس سے، جو یہ سب چال کیا کرتے ہیں● اور بحث کرتے ہیں کہ کب

هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ

آئے گا یہ وعدہ اگر سچے ہو● جواب دو، کہ "قریب ہے کہ

رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ

تمہارے پیچھے آ لگے کچھ اس کا، جس کی جلدی پڑی ہے تمہیں"● اور بلاشبہ تمہارا

فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ

پروردگار فضل والا ہے لوگوں پر، لیکن ان کے بہتیرے شکرگزار نہیں● اور بلاشبہ

رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَمَا مِنْ

تمہارا پروردگار، خوب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں● اور نہیں کوئی

غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۵﴾ اِنَّ هٰذَا

غیب آسمان اور زمین کا، مگر لکھا ہوا بیان کرنے والی کتاب میں● بیشک یہ

الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ

قرآن، ظاہر کر دیتا ہے بنی اسرائیل پر بہتیری باتیں، جس میں وہ

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۷۶﴾ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ اِنَّ رَبَّكَ

جھگڑتے ہیں● اور بیشک وہ ضرور ہدایت ورحمت ہے مان جانے والوں کیلئے● بیشک تمہارا رب

يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۸﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ

فیصلہ فرماتا ہے ان کا اپنے حکم سے۔ اور وہ عزت والا علم والا ہے● تو بھروسہ رکھو اللہ پر،

اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿۷۹﴾ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ

بلاشبہ تم کھلے ہوئے حق پر ہو● بیشک تمہارا پیغام نہ کان کھول سکے اُن مُردہ دلوں کا، اور نہ ان کان

الصُّمَّ الدُّعَاۗءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ

رکھتے ہوئے بہروں کا، جب یہ پیٹھ دکھا کر پھر گئے● اور نہ تم ہو ان اندھوں کو راہ دینے والے

عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾

ان کی گمراہی سے۔ تم نہیں کان کھولتے مگر اُن کا جو مان جائیں ہماری آیتوں کو، پھر وہ نیاز مند ہیں●

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَاۗبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ

اور جہاں پڑ گئی ان پر ہونے والی بات، کہ نکال دیا ہم نے انکے لئے ایک چوپایہ زمین سے،

ع ۱۰ تُكَلِّمُهُمْ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُ

کہ ان سے بات چیت کرنے لگے، کہ بلاشبہ لوگ ہماری نشانیوں کا یقین نہیں رکھتے● اور جس دن کہ ہم ہانکا کر کے اکٹھا

مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ حَتّٰٓى

کریں گے ہر امت سے ایک فوج، جو جھٹلاتی رہتی ہے ہماری آیتوں کو، تو ایک دوسرے پر بڑھنے سے روکے جائینگے● یہاں

اِذَا جَاۗءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ

تک کہ جب سب آچکے، فرمان ہوا کہ کیا تمہیں لوگوں نے جھٹلایا تھا میری آیتیں، حالانکہ نہ پہنچ سکا اس تک تمہارا علم، یا تم آخر کیا

تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۸۵﴾

کرتے تھے● اور آپڑی آنے والی بات ان پر، جو اندھیر مچا رکھا ہے، تو اب بولی نہیں نکلتی●

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے بنائی رات کہ آرام لیں اس میں، اور دن کو دیکھ بھال کرانیوالا۔ بیشک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ

اس میں ضرور نشانیاں ہیں انکے لئے جو مان جائیں ● اور جس دن پھونکا جائیگا صور میں، کہ گھبرا اٹھے

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۭ وَكُلٌّ

آسمانوں والے اور زمین والے، مگر سوا ان کے جنہیں اللہ نے چاہا، اور سب

اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ

حاضر آئے عاجزوں کی طرح ● اور دیکھو گے پہاڑوں کو، خیال کرو گے کہ جمے ہیں، حالانکہ وہ

مَرَّ السَّحَابِ ۭ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۭ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ

بادل کی طرح چل رہے ہیں۔ یہ کاریگری ہے اللہ کی، جس نے مناسب مضبوطی بخشی ہر چیز کو۔ بیشک وہ خبردار ہے

بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ

جو کچھ تم لوگ کرو ● جو کر لایا نیکی، تو اسکے لئے اس سے بھی بہتر ہے۔ اور وہ

فَزَعٍ يَّوْمَىِٕذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ

گھبراہٹ سے اس دن امن میں ہیں ● اور جو کر لایا برائی، تو اوندھے منہ جھونک دیئے گئے

فِي النَّارِ ۭ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ

جہنم میں۔ نہیں بدلہ دیئے جاؤ گے، مگر جو کرتوت کر لائے ہو ● مجھے بس یہی حکم دیا گیا ہے کہ

اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۡ وَّ

معبود مانوں اس شہر کے رب کو، جس نے حرمت بخشی اسے، اور اسی کا سب کچھ ہے۔ اور

اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ۙ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ

مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں بردار رہوں ● اور تلاوت کرتا رہوں قرآن کی۔ تو جو

اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا

راہ پر آیا، تو وہ اپنے ہی لئے برسر راہ ہے۔ اور جو بے راہ ہوا، تو کہہ دو کہ میں بس

مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ

تمہیں ڈر سنا دینے والا ہوں ● اور کہو کہ ساری حمد اللہ کی، جلد دکھا دے گا تمہیں اپنی نشانیاں،

فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع ۱۱/۳

تو پہچان لو گے انہیں۔ اور نہیں ہے تمہارا رب غافل، اے لوگو تمہارے کرتوت سے ●

سُوْرَةُ الْقَصَصِ ۲۸ مکیۃ ۴۹ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰیاتہا ۸۸ رکوعاتہا ۹

سورہ قصص مکیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۸۸ رکوع ۹

طٰسٓمٓ ۝۱ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۲ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ

ط س م● یہ ہیں آیتیں روشن کتاب کی● ظاہر کررہے ہیں تم پر ٹھیک واقعہ

مُوْسٰى وَ فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۳ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا

موسیٰ اور فرعون کا، انکے لئے جو مان لیں● بیشک فرعون بڑھ چڑھ گیا تھا

فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ

اس زمین میں، اور بنادیا تھا وہاں والوں کو شیعہ شیعہ، ان میں سے ایک گروہ کو پست جانتا،

يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَ يَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۴

ذبح کردیتا ان کے بیٹوں کو، اور زندہ چھوڑتا ان کی عورتوں کو، بیشک وہ فساد مچانے والوں سے تھا●

وَ نُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَ

اور ہمارا ارادہ تھا کہ ہم احسان کریں ان پر، جو پست کئے گئے ہیں اس سرزمین میں۔ اور

نَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝۵ وَ نُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ

کردیں انہیں پیشوا، اور بنادیں انہیں حقدار● اور جمادیں ہم انہیں زمین میں،

وَ نُرِيَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝۶

اور ہم دکھادیں فرعون و ہامان اور ان کے لشکر کو، جس کو وہ ڈرا کرتے تھے●

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ

اور ہم نے دل میں ڈالا موسیٰ کی ماں کے، کہ انہیں دودھ پلاؤ۔ پھر جب ڈر لگے ان پر تو ڈال دو انہیں

فِي الْيَمِّ وَ لَا تَخَافِيْ وَ لَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَ جَاعِلُوْهُ مِنَ

دریا میں، اور نہ کچھ ڈرو نہ رنج کرو، ہم اس کو لوٹا کر تمہارے پاس لانیوالے ہیں، اور ان کو رسولوں

الْمُرْسَلِيْنَ ۝۷ فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّ حَزَنًا ؕ

سے بنانیوالے ہیں● چنانچہ اٹھالائے انھیں فرعون کے اپنوں نے، تاکہ ہوں انکے لئے دشمن اور سبب غم۔

اِنَّ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۝۸ وَ قَالَتِ

بیشک فرعون و ہامان اور ان کے سارے لشکر خطاکار تھے● اور بولی

امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰۤى اَنْ

فرعون کی عورت، آنکھوں کی ٹھنڈک ہے میرے اور تمہارے لئے۔ اس کو قتل نہ کرو۔ قریب ہے کہ

يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ

ہمیں نفع دے، یا بنالیں ہم اس کو بیٹا، اور وہ لوگ بے خبر تھے● اور صبح کی،

اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى

موسیٰ کی ماں کے دل نے بے صبری سے۔ یقیناً قریب تھا کہ وہ انہیں ظاہر کر دیتی، اگر ہم نہ ڈھارس بندھاتے

قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۚ

انکے دل پر، تاکہ وہ رہے ہماری بات کے ماننے والوں سے● اور بولی اُن کی بہن کو کہ اسکے پیچھے پیچھے جا،

فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ

تو وہ دیکھتی رہی اس کو دور سے، اور ان سب کو خبر نہیں● اور ہم نے روک رکھا تھا ان پر

الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ

ساری دائیوں کو پہلے سے، تو وہ بول پڑی، کہ کیا میں بتادوں تمہیں ایسے گھرانے کو،

يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَيْ

جو اس کی پرورش کر دیں تمہارے لئے اور وہ لوگ خیرخواہ ہیں● چنانچہ واپس لائے ہم انہیں ان کی ماں تک،

تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ

کہ ان کی آنکھ ٹھنڈی ہو، اور رنج نہ کرے، اور تاکہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ ٹھیک ہے۔ لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ع ۱۳ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى اٰتَيْنٰهُ ع ۱۳

ان کے بہتیرے جاہل ہیں● اور جب وہ پہنچ چکے اپنی مضبوط عمر کو اور ڈیل ڈول کے برابر ہو گئے، ہم نے دیا انہیں

حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَدَخَلَ

حکم و علم۔ اور اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ہم مخلص بندوں کو● اور وہ داخل ہوئے

الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا

شہر میں وہاں کے لوگوں کے سونے کے وقت، تو پایا اس میں

رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۚ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ

دو شخصوں کو کہ لڑ رہے ہیں۔ یہ ان کی جماعت کا، اور وہ ان کا دشمن۔

فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِیْ مِنْ شِیْعَتِهٖ عَلَى الَّذِیْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ

تو فریاد کی ان سے جو ان کی جماعت کا تھا، اس پر جو ان کا دشمن تھا۔

فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۫ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ

تو گھونسا مارا اسے موسیٰ نے، تو قضا آ گئی اس کی۔ بولے، کہ "یہ شیطان کی طرف سے ہو گیا۔

اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ۝۱۵ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

بلاشبہ وہ دشمن ہے کھلا ہوا، گمراہ کرنے والا"● دعا کی کہ "پروردگارا بیشک میں نے خود اپنے کو ستایا،

فَاغْفِرْ لِیْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۱۶ قَالَ رَبِّ

تو بخش دے مجھے"، تو بخش دیا انہیں۔ بیشک وہ غفور رحیم ہے● اقرار کیا، کہ پروردگارا

بِمَاۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۷ فَاَصْبَحَ

چونکہ انعام فرمایا تو نے مجھ پر، تو نہ رہوں گا میں مجرموں کا مددگار● پھر صبح کی

فِی الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِی اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ

اس شہر میں ڈرتے ہوئے چوکنے، کہ اچانک وہی جس نے مدد مانگی تھی ان کی کل،

يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰۤى اِنَّكَ لَغَوِیٌّ مُّبِيْنٌ ۝۱۸ فَلَمَّاۤ اَنْ

چلّا رہا ہے ان سے۔ بولے اسے موسیٰ، "کہ بیشک تو یقیناً کھلا ہوا جھگڑالو ہے"● پھر جب

اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِیْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰۤى اَتُرِيْدُ

چاہا کہ پکڑیں اسے، جو ان دونوں کا دشمن ہے، تو بول دیا، کہ "اے موسیٰ کیا چاہتے

اَنْ تَقْتُلَنِیْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖۗ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّاۤ اَنْ

ہو کہ مجھ کو بھی قتل کر دو، جس طرح ماری تم نے ایک جان کل۔ تم نہیں چاہتے، مگر یہ کہ

تَكُوْنَ جَبَّارًا فِی الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ

ہو جاؤ زبردست اس سرزمین میں، اور یہ نہیں چاہتے کہ درست کرنے

الْمُصْلِحِيْنَ ۝۱۹ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۫

والوں سے بنو"● اور آیا ایک شخص شہر کے آخری کنارے سے دوڑتا۔

قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ

بولا، کہ "اے موسیٰ بیشک سارے درباری مشورہ کر رہے ہیں تمہارے لئے، کہ قتل کر دیں تم کو۔ تو نکل جائیے

اِنِّیْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِیْنَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآىِٕفًا یَّتَرَقَّبُ ۫

بیشک میں آپ کے خیر خواہوں سے ہوں" ● تو نکل پڑے وہاں سے ڈرتے چوکنے۔

قَالَ رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۱﴾ ع وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ ۵ ع ۵

دعا کی، کہ "پروردگار ابچالے مجھ کو ان ظالم لوگوں سے" ● اور جب رُخ کیا

مَدْیَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّیْۤ اَنْ یَّهْدِیَنِیْ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿۲۲﴾ وَ

مدین کی طرف، بولے، کہ "قریب ہے کہ میرا رب چُلائے مجھے سیدھی راہ" ● اور

لَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْیَنَ وَجَدَ عَلَیْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ یَسْقُوْنَ ۫

جب اترے مدین کے پانی کے پاس، تو پایا وہاں پر لوگوں کا ایک گروہ، کہ جانوروں کو پانی پلا رہے ہیں۔

وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَیْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ

اور پایا ان لوگوں سے الگ دو عورتیں، کہ روک رہی ہیں اپنے جانور۔ پوچھا کہ تم دونوں کا کیا حال ہے۔

قَالَتَا لَا نَسْقِیْ حَتّٰى یُصْدِرَ الرِّعَآءُ ؕ وَاَبُوْنَا شَیْخٌ كَبِیْرٌ ﴿۲۳﴾

وہ بولیں، کہ "ہم نہ پلائینگے، یہاں تک کہ پلا کر واپس لے جائیں چرواہے ○ اور ہمارے باپ بڑے بوڑھے ہیں" ●

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّیْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ

تو پانی پلایا موسیٰ نے دونوں کے جانوروں کو، پھر گھومے سایہ کی طرف، تو دعا کی کہ پروردگار اجو کچھ بھی تو مجھ تک اتار

اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ﴿۲۴﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِیْ عَلَى اسْتِحْیَآءٍ ۫

دے کھانے کو میں اس کا حاجت مند ہوں ● تو آئی ان کے پاس ان دونوں سے ایک شرم کے ساتھ چلتی،

قَالَتْ اِنَّ اَبِیْ یَدْعُوْكَ لِیَجْزِیَكَ اَجْرَ مَا سَقَیْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا

بولی، کہ "بیشک میرے باپ بلا رہے ہیں آپ کو، تا کہ دیں آپ کو اجرت، جو پانی پلا دیا تھا آپ نے ہمارے آرام

جَآءَهٗ وَ قَصَّ عَلَیْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۫ نَجَوْتَ مِنَ

کو"، پس جب آئے وہ انکے پاس اور بتا دیئے انہیں سارے واقعات، جواب دیا کہ مت ڈرو۔ تم بچ نکلے

الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا یٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ

ظالم لوگوں سے ● ان دونوں میں سے ایک بولی، کہ "اے میرے باپ ان کو اجرت پر رکھ لیجئے۔

خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ

کہ اچھا جسے اجرت پر رکھیئے وہ ہے جو مضبوط امانت دار ہو" ● وہ بولے، کہ "میں چاہتا ہوں کہ

اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ
تمہارا نکاح کردوں اپنی ان دونوں بیٹیوں میں سے ایک سے، اس پر کہ تم کام کرو میرا آٹھ
حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ
سال۔ پھر اگر پورا کردیا تم نے دس سال، تو یہ تمہاری طرف سے ہے۔ اور میں یہ نہیں چاہتا کہ
اَشُقَّ عَلَيْكَ ۭ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۲۷
مشقت ڈالوں تم پر۔ آئندہ پاؤ گے مجھے، انشاء اللہ، اہلیت والوں سے“●
قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۭ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا
جواب دیا، کہ ”یہ ہو چکا میرے آپ کے درمیان۔ دونوں میں سے جو مدت میں نے پوری کردی، تو مجھ پر
عُدْوَانَ عَلَيَّ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۲۸ فَلَمَّا قَضٰى ع ۳
کوئی الزام نہیں۔ اور اللہ ہم لوگ جو کہہ رہے ہیں اس کا ضامن ہے“● تو جب پوری کر لی
مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۭ
موسیٰ نے مدت، اور چلے لے کر اپنی بی بی کو، محسوس کیا طور کی طرف سے آگ۔
قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا
بولے اپنی بی بی سے، ”کہ ٹھہرو میں نے دیکھ لی ہے آگ، شاید میں وہاں سے تمہارے پاس کوئی
بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۲۹ فَلَمَّآ اَتٰىهَا
خبر لاؤں، یا آگ کی دہکتی چنگاری کہ تم تاپ لو“● تو جب آئے وہاں،
نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ
پکارے گئے میدان کے داہنے کنارے سے، اس سرزمین شریف میں
الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۳۰ وَاَنْ
درخت سے، کہ اے موسیٰ! بیشک میں ہی اللہ ہوں، سارے جہان کا پالنے والا● اور یہ کہ
اَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ
ڈال دو اپنا عصا، تو جب دیکھا اسے کہ رینگتا چلتا ہے، گویا کہ وہ سانپ ہے، تو چلنے لگے منہ پھیر کر اور مڑ کر نہ
يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ڰ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۳۱
دیکھا۔ اے موسیٰ سامنے آؤ اور مت ڈرو۔ بیشک تم امن والوں سے ہو●

أُسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۖ وَّ

لے جاؤ اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں، نکلے گا سفید روشن بغیر کسی بیماری کے۔ اور

اضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ

اکٹھا کرلیا کرو اپنی طرف اپنے بازو کو ڈر لگنے سے، تو یہ تمہاری دو نشانیاں ہیں، تمہارے

رَّبِّكَ إِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِۦٓ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ

رب کی طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف، بیشک یہ لوگ نافرمان ہیں● عرض کی

رَبِّ إِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿٣٣﴾ وَأَخِيْ

کہ اے میرے رب میں نے مار ڈالا تھا ان میں سے ایک شخص کو، تو میں اندیشہ کرتا ہوں کہ مجھ کو قتل کردیں● اور میرے بھائی

هٰرُوْنُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُّصَدِّقُنِيْٓ ۖ

ہارون، مجھ سے زیادہ صاف زبان کے ہیں، تو انکو رسول بنادے میرے ساتھ مددگار، کہ میری تصدیق کرتے رہیں،

إِنِّيْٓ أَخَافُ أَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿٣٤﴾ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيْكَ

کیونکہ میں اندیشہ کرتا ہوں کہ مجھ کو وہ لوگ جھٹلائینگے● فرمان ہوا کہ قریب ہے کہ ہم مضبوط فرمادینگے تمہارے بازو کو تمہارے بھائی سے،

وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ إِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ أَنْتُمَا وَ

اور دیں گے تم دونوں کو ہیبت، کہ نہ پہنچ سکیں وہ تم دونوں تک، ہماری نشانیوں کے سبب، تم دونوں اور جس

مَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ

نے تمہاری پیروی کی جیتنے والے ہیں● پھر جب لے آئے ان کے پاس موسیٰ ہماری روشن نشانیاں،

قَالُوْا مَا هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا

سب بولے کہ "یہ نہیں ہے مگر گڑھنت جادو، اور ہم نے نہیں سنا اسے اپنے اگلے باپ

الْأَوَّلِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ أَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى

دادوں میں"● اور کہا موسیٰ نے کہ "میرا رب خوب جانتا ہے جو لایا ہدایت

مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۖ إِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

اس کی طرف سے، اور جس کا بھلا ہو گا گھر کا انجام۔ بلاشبہ ناکام رہیں گے

الظّٰلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓأَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ

اندھیر مچانے والے"● اور بولا فرعون، "کہ اے درباریو میں نہیں جانتا تمہارا

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ

کوئی معبود اپنے سوا۔ تو پکواؤ میرے لئے اے ہامان مٹی کی اینٹیں، پھر بناؤ

لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ

میرے لئے بلند گھر، کہ شاید میں جھانک آؤں موسیٰ کے معبود کو۔ اور میں تو خیال کرتا ہوں انہیں

الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

جھوٹا"● اور بڑا بنا وہ اور اس کے سارے لشکر اس سرزمین میں ناحق۔

وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ

اور سمجھے کہ وہ ہماری طرف نہ لوٹائے جائینگے● تو پکڑا ہم نے اسے اور اسکے لشکروں کو، پھر جھونک دیا

فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً

ان سب کو دریا میں، تو دیکھ لو کیسا انجام ہوا ظالموں کا● اور بنا رکھا ہم نے انہیں

يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ

لیڈر، کہ بُلایا کریں جہنم کی طرف۔ اور قیامت کے دن ان کی مدد نہ کی جائے● اور پیچھے لگا دی انکے

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع وَ

اس دنیا میں لعنت۔ اور قیامت کے دن وہ بُرے ہیں اور

لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ

بیشک دی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب، بعد اس کے کہ ہم برباد فرما چکے تھے پہلی

الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾

امتوں کو، دل کی آنکھیں کھولنے والی لوگوں کی، اور ہدایت و رحمت، کہ وہ لوگ نصیحت پائیں●

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا

اور تم نہ تھے پچھمی جانب، جب کہ بھیجا ہم نے موسیٰ کی طرف حکم، اور نہ

كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ

تم وہاں حاضر تھے● لیکن ہاں پیدا فرماتے رہے ہم امتوں کو، پھر دراز ہوئیں ان پر

الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ

عمریں۔ اور نہ تھے تم قیام پذیر مدین والوں میں، تلاوت کرتے ان پر ہماری آیتوں کی۔

وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا

لیکن ہاں ہم ہیں رسولوں کے بھیجنے والے● اور نہ تھے تم طور کے کسی سمت، جبکہ ہم نے ندا فرمائی تھی۔

وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ

لیکن ہاں یہ غیب کی تعلیم رحمت ہے تمہارے رب کی، تاکہ ڈراتے رہو انہیں جن کے پاس نہیں آیا کوئی ڈر سنانے والا

مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ

تم سے پہلے، کہ وہ نصیحت پاسکیں● اور اگر نہ ہوتا یہ کہ آئندہ پہنچتی انہیں مصیبت،

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا

بوجہ اسکے جو ان کے ہاتھوں نے آگے کر رکھا تھا، تو یہ کہہ سکتے کہ پروردگار کیوں نہ بھیجا تو نے ہمارے پاس رسول،

فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ

کہ ہم پیروی کرتے تیری آیتوں کی، اور ہوتے ماننے والوں سے● چنانچہ جب آ گیا ان کے پاس حق

مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا

ہماری طرف سے، تو کہنے لگے کہ کیوں نہ دیا گیا جس طرح دیا گیا موسیٰ کو۔ کیا نہیں انکار کر دیا تھا

بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۖ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ

جو دیا گیا تھا موسیٰ کو پہلے ہی۔ بولے دونوں جادو ہیں✶ باہم پشت پناہ۔ اور بولے کہ ہم سب

كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ

سے انکاری ہیں● کہہ دو کہ پھر لے آؤ تمہیں اللہ کی طرف سے کوئی کتاب، جو زیادہ ہدایت کرے ان دونوں

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ

سے، کہ ہم اسکی پیروی کریں اگر سچے ہو● پھر اگر نہ قبول کیا تمہارے چیلنج کو، تو یقین جانو کہ وہ اپنی خواہشوں ہی کے

اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

غلام ہیں، اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہے، جس نے پیروی کی اپنی خواہش نفسانی کی، بغیر کسی ہدایت کے، اللہ کی طرف سے۔

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ ع ۸ ۱۱

بیشک اللہ نہیں راہ دیتا ظالم لوگوں کو● اور بیشک ہم نے لگاتار نازل فرمائی بات، کہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ

یاد رکھا کریں● جنہیں دی ہم نے کتاب اس کے پہلے، وہ اسے بھی

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

مانتے ہیں● اور جب تلاوت کی جاتی ہے ان پر، کہنے لگے کہ ہم مان چکے اس کو، کہ بلاشبہ حق ہے ہمارے

رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ

رب کی طرف سے، بیشک ہم اسکے پہلے ہی سے نیاز مند تھے● یہ لوگ ہیں کہ ثواب دیئے جائینگے

مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا

ڈبل، کہ صبر کرتے رہے اور ہٹائیں نیکی سے برائی کو، اور جو

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَ

روزی دی ہم نے انہیں، اس سے خرچ کریں● اور جہاں سنا بے ہودہ بات کو، رخ پھیر لیا اس سے، اور

قَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۫ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۫ لَا نَبْتَغِي

کہہ دیا کہ ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں، اور تمہیں تمہارے کرتوت ہیں، ہمارا سلام لو۔ ہم نہیں پسند

الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

کرتے جاہلوں کو● بیشک یہ تم نہیں ہدایت کر رہے ہو جس کی چاہا، لیکن ہاں، یہ اللہ

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ

راہ دے رہا ہے جسے چاہے۔ اور وہ خوب جانتا ہے راہ پانے والوں کو● اور کہنے لگے کہ اگر ہم

نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ

پیروی کریں ہدایت کی آپ کے ساتھ، تو اچک لئے جائینگے ہم اپنے وطن سے۔ کیا نہیں ٹھکانہ دیا ہم نے

لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ

انہیں امن والے حرم میں، کھینچ لائے جاتے ہیں جس کی طرف ہر چیز کے پھل، روزی

لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ

ہماری طرف سے، لیکن ان کے بہتیرے نادان ہیں● اور کتنی برباد کر دیں ہم نے آبادیاں جو

بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ

اِتراتی تھیں اپنے عیش آرام پر۔ تو یہ ان کے گھر بار ہیں، نہیں رکا جاتا تم سے جہاں ان کے بعد،

اِلَّا قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى

مگر ذرا سا، اور ہمیں رہ گئے وارث● اور تمہارا رب بستیوں کو برباد فرمانے والا نہیں،

حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا

یہاں تک کہ بھیج دے اسکے مرکز میں کوئی رسول، جو تلاوت کرے ان پر ہماری آیتیں، اور ہم نہیں ہیں

مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

آبادیوں کو تباہ کرنیوالے، مگر یہ کہ وہاں والے اندھیر مچانیوالے ہوں● اور جو تم دیئے گئے ہو کچھ،

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ

تو وہ دنیاوی زندگی کا رہن سہن اور اس کی آرائش ہے۔ اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ ع ۱۰

تو کیا تم عقل نہیں رکھتے● تو کیا جس سے وعدہ فرمایا ہم نے اچھا، تو وہ اسے ملنے والا ہی ہے

مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾

ایسا ہے، جسے رہنے دیا ہم نے دنیاوی زندگی کی رہن سہن، پھر وہ قیامت کے دن پکڑ کر حاضر کئے ہوئے ہیں●

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ

اور جس دن انہیں ندا فرمائیگا، تو فرمائے گا کہ کہاں ہیں جن کو تم ہمارا شریک

تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ

سمجھا کرتے تھے؟● بول دیئے جن پر درست نکلی بات، کہ پروردگارا یہ ہیں

الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوْٓا

جنہیں ہم نے گمراہ کیا۔ جیسے ہم گمراہ تھے، ویسا ہی گمراہ کیا۔ ہم ان سے باز آئے تیری طرف۔ وہ ہمیں

اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ

نہیں پوجتے تھے● اور حکم دیا گیا کہ بلاؤ اپنے ساختہ شریکوں کو، تو انہوں نے پکارا انہیں، تو نہیں

يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَ

جواب دیا انہیں، اور دیکھنا پڑا سب کو عذاب۔ کاش وہ راہ پائے ہوتے● اور

يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶۵﴾ فَعَمِيَتْ

جس دن ندا فرمائے گا انہیں، تو فرمائے گا کہ کیا جواب دیا تھا تم نے رسولوں کو● تو اندھرا گئیں

عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ

ان پر ساری باتیں اس دن، تو وہ پوچھ گچھ نہ کریں گے● تو ہاں جس نے توبہ کی،

وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾

اور ایمان لایا، اور لیاقت کے کام کئے، تو قریب ہے کہ کامیابوں سے ہو●

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ

اور تمہارا رب پیدا کرے جسے چاہے اور چن لے۔ ان لوگوں کا کچھ اختیار نہیں۔ پاکی ہے

اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ

اللہ کی، اور وہ بلند و بالا ہے ان سے جن کو سب شریک بناتے ہیں● اور تمہارا رب خوب جانتا ہے جو کچھ چھپائیں انکے سینے،

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى

اور جو کچھ وہ ظاہر کریں● اور وہی اللہ ہے، کہ نہیں ہے کوئی معبود اسکے سوا، اسی کی حمد ہے دنیا

وَالْاٰخِرَةِ ۖ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

و آخرت میں۔ اور اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے● پوچھو کہ ذرا دیکھو تو، کہ اگر

جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ

کردے اللہ تم پر رات کو ہمیشہ کیلئے قیامت تک، تو کون

غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

معبود ہے، اللہ کا غیر، جو لائے تمہارے پاس روشنی، تو کیا تمہارے کان نہیں ہیں؟● پوچھو کہ ذرا دیکھو تو، کہ اگر

جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ

کردے اللہ تم پر دن کو ہمیشہ کیلئے قیامت تک، تو کون معبود ہے

غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ

اللہ کا غیر، جو لائے تمہارے پاس رات، کہ آرام کرو جس میں، تو کیا آنکھ نہیں رکھتے؟● اور

مِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ

اس کی رحمت سے ہے، کہ بنایا تمہارے لئے رات اور دن، تا کہ آرام کرو اس میں، اور

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ

تا کہ تلاش کرو اس کا فضل، اور شکر گزاری کرو● اور جس دن ندا فرمائے گا انہیں،

فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَنَزَعْنَا

تو فرمائے گا کہ کہاں ہیں جنہیں میرا شریک تم سمجھتے تھے؟● اور کھینچ نکالا ہم نے

مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ
ہر امت سے گواہ، تو ہم نے فرمایا کہ لاؤ اپنا ثبوت، تو سب جان گئے کہ
الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ اِنَّ قَارُوْنَ ع ۱۵ ۱۰
حق اللہ کیلئے ہے، اور گم ہو گیا ان سے جو گڑھا کرتے تھے ● بیشک قارون
كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ
تھا موسیٰ کی قوم سے، پھر باغی ہو گیا قوم کا۔ اور دے رکھا تھا ہم نے اسے اتنے خزانے،
مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ
کہ اس کی کنجیاں بھاری بوجھ ہو جاتیں زور مند جماعت پر۔ جب کہ کہا اُسے
قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ
اس کی قوم نے، کہ مت اِترا، بیشک اللہ نہیں پسند فرماتا اِترانے والوں کو● اور تلاش کر اس مال میں
اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ ۖ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا
جو دے رکھا ہے تجھے اللہ نے دارِ آخرت کو، اور مت بھول میں رہ اپنے دنیاوی حصہ کے۔
وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِى الْاَرْضِ ۭ
اور احسان کیا کر جس طرح کہ احسان بھیجا اللہ نے تیری طرف، اور مت چاہا کر فساد ملک میں۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ
بیشک اللہ نہیں پسند فرماتا فساد مچانے والوں کو● اس نے جواب دیا، کہ "مجھے دیا گیا ہے یہ، صرف میرے علم کی
عِنْدِىْ ۭ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ
بنا پر جو میرے پاس ہے"۔ کیا اس نے نہ جانا، کہ بلاشبہ اللہ نے برباد فرما دیا اس کے پہلے کتنی
الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۭ وَلَا يُسْـَٔلُ
قوموں کو، جو اس سے زیادہ تھے زور میں، اور بہت جمع والے تھے، اور نہیں پوچھے جایا کرتے
عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِىْ زِيْنَتِهٖ ۭ
اپنے گناہوں کے بارے میں مجرم لوگ● تو نکلا اپنی قوم پر اپنی سجاوٹ میں۔
قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ
بولے جو چاہتے ہیں دنیاوی زندگی کو، کہ "اے کاش ہمارا ہوتا، جیسا کہ

أُوْتِيَ قَارُوْنُ إِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا
دیا گیا ہے قارون۔ بیشک وہ بڑے نصیبہ والا ہے● اور کہا انہوں نے جن کو علم دیا گیا ہے،
الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ
"کہ تم پر افسوس ہے، اللہ کا ثواب بہتر ہے انکے لئے جو ایمان لائے اور لیاقت والے کام کئے۔
وَلَا يُلَقّٰىهَآ إِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ ۖ
اور نہیں پاتے یہ، مگر صبر کرنے والے● تو دھنسا دیا ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں۔۔
فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا
تو نہ رہ گیا اس کا کوئی گروہ، جو مدد کرے اس کی اللہ کے مقابل۔ اور نہ
كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَأَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ
وہ خود بدلہ لے سکا● اور صبح کی جنہوں نے آرزو کی تھی اس کے جگہ کی
بِالْأَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَأَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ
کل، کہ کہہ رہے ہیں کہ افوہ! اللہ ہی کشادہ فرماتا ہے روزی کو جسے چاہے
مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ أَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۖ
اپنے بندوں میں، اور تنگی کرتا ہے۔ اگر نہ ہوتی یہ بات کہ احسان فرما دیا اللہ نے ہم پر، تو دھنسا دیتا ہم کو۔
وَيْكَأَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع تِلْكَ الدَّارُ الْأٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا ۸ ع ۱۱
افوہ! نہیں کامیابی پاتے کافر لوگ● یہ آخرت والے گھر ہم انکے لئے کرتے ہیں
لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۗ وَالْعَاقِبَةُ
جو نہ چاہیں بڑا بننا زمین میں، اور نہ فساد، اور انجام بخیر ہونا
لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ
ڈر جانے والوں کیلئے ہے● جو کر لایا نیکی، تو اسے اس سے بھی بہتر ہے۔ اور جو کر لایا
بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ إِلَّا مَا كَانُوْا
برائی، تو نہ بدلہ دیئے جائیں گے جنہوں نے بدکاری کی، مگر جو ان کا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ إِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ إِلٰى
کرتوت ہے● بیشک جس نے تم پر ذمہ داری لگا دی قرآن کی، ضرور واپس لانے والا ہے تمہیں،

مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّیْۤ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی وَمَنْ هُوَ فِیْ

تمہاری واپسی کی جگہ پر۔ کہہ دو، کہ "میرا رب خوب جانتا ہے، جو ہدایت لے کر آیا، اور جو

ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْۤا اَنْ یُّلْقٰۤی اِلَیْكَ الْكِتٰبُ

کھلی گمراہی میں ہے"● اور تم امید نہیں کرتے تھے کہ پہنچائی جائے گی تم تک کتاب،

اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِیْرًا لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا

مگر رحمت ہے تمہارے رب کی طرف سے، تو کبھی نہ ہونا مددگار کافروں کے● اور نہ

یَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَیْكَ وَادْعُ اِلٰی

کبھی وہ روک بن سکیں تمہارے، اللہ کی آیتوں سے، اسکے بعد کہ نازل فرمائی گئیں تمہاری طرف، اور بلاتے رہو

رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ

اپنے رب کی طرف، اور کبھی نہ ہونا مشرکین سے● اور نہ دہائی دینا اللہ کے ساتھ

اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ

دوسرے معبود کی۔۔ نہیں ہے کوئی معبود اسکے سوا۔۔ ہر چیز مٹنے والی ہے سوا اس کی ذات کے۔

لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾

اسی کا حکم ہے، اور اسی کی طرف تم لوگ لوٹائے جاؤ گے●

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْت ۲۹ مَكِّیَّة ۸۵ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیَاتُهَا ۶۹ رُكُوْعَاتُهَا ۷

سورۂ عنکبوت مکیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۶۹ رکوع ۷

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَكُوْۤا اَنْ یَّقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا وَهُمْ

ا ل م● کیا گمان کر رکھا ہے لوگوں نے کہ چھوڑ دیئے جائینگے، یہ کہہ کر کہ "ہم ایمان لا چکے" اور "وہ

لَا یُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَیَعْلَمَنَّ

آزمائے نہ جائینگے"● اور بلاشبہ ہم نے آزمایا جو ان سے پہلے ہوئے، تو ضرور بتادے گا

اللّٰهُ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۳﴾ اَمْ حَسِبَ

اللہ انہیں جو سچے ہیں، اور ضرور بتادے گا جھوٹوں کو● یا سمجھ بیٹھے ہیں

الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾

جو کرتے ہیں بُرے کام، کہ وہ ہم سے بڑھ نکلیں گے۔ کیسا برا فیصلہ کرتے ہیں●

وقف لازم (الثلثة)

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ

جو لو لگائے ہے اللہ سے ملنے کی، تو یقیناً اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے، اور وہی سننے والا

الْعَلِيْمُ ۝۵ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ

جاننے والا ہے● اور جس نے جہاد کیا، تو وہ اپنے بھلے کو جہاد کرتا ہے۔ کہ یقیناً اللہ بے پرواہ ہے

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ

سارے جہان سے● اور جو مان گئے اور کرنے کے کام کئے، تو ہم ضرور میٹ دیں گے

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۷

ان کے گناہوں کو، اور ضرور انہیں بدلہ دیں گے زیادہ بہتر، اس سے جو وہ عمل کرتے تھے●

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ

اور ہم نے تاکید فرمادی انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کی۔ اور اگر وہ دونوں دباؤ ڈالیں تم پر، کہ شریک

بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ

بناؤ میرا، جس کا تمہیں کسی طرح بھی علم نہیں، تو مت کہا مانو انکا۔ میری طرف تم سب کا لوٹنا ہے، تو بتادونگا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تمہیں جو تم کرتے رہے● اور جو مان گئے اور کرنے کے کام کئے،

لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝۹ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ

تو ضرور ہم داخل کریں گے انہیں لیاقت والوں میں● اور کچھ لوگ ہیں، کہ "کہتے ہیں

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ

کہ ہم مان گئے اللہ کو"، پھر جب دکھ دیا گیا اللہ کی راہ میں، تو بنانے لگے لوگوں کے فتنہ کو، اللہ کے عذاب

اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ

کے برابر۔ اور اگر آگئی مدد تمہارے رب کی طرف سے، تو ضرور کہیں گے کہ ہم آپ کے ساتھی تھے۔

اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰ وَلَيَعْلَمَنَّ

کیا اللہ خوب نہیں جانتا؟ جو سارے جہان کے سینوں میں ہے● اور ضرور بتادے گا

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝۱۱ وَقَالَ الَّذِيْنَ

اللہ ایمان لانے والوں کو، اور ضرور معلوم کرادے گا منافقوں کو● اور بولے

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ط

کفر کرنیوالے ایمان لانے والوں کو، کہ چل پڑو ہماری راہ، اور ہم اپنے ذمہ لیں گے تمہارے گناہوں کو۔

وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ط اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾

حالانکہ وہ ان کے گناہوں کے ذمہ دار کچھ بھی نہیں ہیں۔ بلاشبہ وہ جھوٹے ہیں●

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ز وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ

اور ضرور اپنا بھاری بوجھ وہ اٹھائینگے، اور ان بوجھوں کے ساتھ اور بوجھ۔ اور ضرور پوچھے جائینگے

الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ ۱۴ ع ۳

قیامت کے دن، جو گڑھا کرتے تھے● اور بیشک بھیجا ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف،

فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ط فَاَخَذَهُمُ

تو رہے ان میں ایک ہزار برس، پچاس سال کم۔ تو پکڑا انہیں

الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَ

طوفان نے، اور وہ اندھیر والے تھے● پھر بچالیا ہم نے نوح اور سارے کشتی والوں کو، اور

جَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا

کر دیا ہم نے اس کو نشانی سارے جہان کیلئے● اور ابراہیم، جب کہ کہا اپنی قوم کو، کہ پوجو

اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ط ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ

اللہ کو، اور اسے ڈرو، یہی بہتر ہے تمہارے لئے اگر علم سے کام لو● تم بس پوجا کرتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ط اِنَّ الَّذِيْنَ

اللہ کے مقابل بتوں کی، اور گڑھنت گڑھتے ہو۔ بیشک جنہیں

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا

تم پوجتے ہو اللہ کے مقابل، نہیں مالک ہیں تمہاری روزی کے، تو تلاش کرو

عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ط اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

اللہ کے یہاں روزی، اور پوجو اسے اور شکر کرتے رہو اس کا۔ اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے●

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ط وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ

اور اگر تم نے جھٹلایا، تو بیشک جھٹلا چکی ہیں امتیں تم سے پہلے۔ اور نہیں ہے رسول کے ذمہ،

اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ

مگر صاف صاف پہنچا دینا● کیا انہیں نہیں سوجھا، کہ کیسے ابتدا فرماتا ہے اللہ خلق کی،

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى

پھر دوبارہ بنائیگا اسے۔ بیشک یہ اللہ کو آسان ہے● بتاؤ کہ سیر کر ڈالو

الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ

زمین میں، پھر دیکھو کہ کس طرح شروع کیا خلق کو، پھر اللہ پیدا فرما دے گا

الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ

دوبارہ۔ بیشک اللہ ہر چاہے پر قادر ہے● عذاب دے جسے چاہے،

وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ

اور رحم فرمائے جس پر چاہے۔ اور اسی کی طرف تم سب پھیرے جاؤ گے● اور نہ تم ہرا سکنے والے

فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ

زمین میں، اور نہ آسمان میں، اور نہ تمہارا اللہ کے مقابل کوئی

وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ ع ۲ ۲۹ ۱۴

یار اور نہ مددگار● اور جنہوں نے انکار کر دیا اللہ کی آیتوں کا، اور اس کے ملنے کا، وہ سب

يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِىْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾ فَمَا كَانَ

ناامید ہو چکے میری رحمت سے، اور انہیں کیلئے ہے دکھ والا عذاب● پس نہ تھا

جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ

ان کی قوم کا کوئی جواب، مگر یہ کہ بول پڑے کہ مار ڈالو انہیں، یا جلا دو ان کو، تو بچا لیا

اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ

اللہ نے انہیں آگ سے۔ بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں انکے لئے جو مانیں● اور

قَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ

ابراہیم نے کہا کہ تم لوگوں نے بنا رکھا ہے اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو، اپنی آپس کی محبت سے

فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ

یہی دنیاوی زندگی میں۔ پھر قیامت کے دن انکار کرے گا تمہارا ایک دوسرے سے،

وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

اور لعنت بھیجے گا ایک دوسرے پر۔ اور تمہارا ٹھکانہ جہنم ہوگا، اور نہ ہوگا تمہارا کوئی

نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ

مددگار ● تو مان گئے انکو لوط۔۔۔ اور ابراہیم بولے "کہ میں سب کو چھوڑ کر چلا اپنے رب کی طرف"۔

اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَ

بیشک وہی غلبہ والا حکمت والا ہے● اور بخشا ہم نے انہیں اسحاق اور یعقوب، اور

جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي

کر دیا ان کی نسل میں نبوت اور کتاب کو، اور دیا ہم نے انہیں ان کا اجر

الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَلُوْطًا اِذْ

دنیا میں۔ اور بلاشبہ آخرت میں ہماری اہلیت والوں سے ہیں● اور لوط، جبکہ

قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا

کہا اپنی قوم کو کہ تم کرنے آتے ہو بے شرمی کو، نہیں پہلے کیا تم سے

مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَ

کسی نے سارے جہان سے● کیا تم بدکاری کرتے ہو مَردوں سے، اور

تَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ

روک کاٹ کرتے رہتے ہو راستہ کی۔۔ اور اپنی بھری مجلس میں ناشائستہ کام کرتے ہو، تو نہ تھا

جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ

اُن کی قوم کا کوئی جواب، مگر یہ، کہ "بولے کہ لے آؤ اللہ کا عذاب اگر

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ

سچے ہو"● لوط نے دعا کی، کہ "پروردگارا مجھ کو فتح دے فساد مچانے

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ

والی قوم پر"● اور جب آ پہنچے ہمارے قاصد ابراہیم کے پاس خوش خبری لے کر،

قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا

تو بولے، کہ "ہم ضرور برباد کر دینے والے ہیں اس بستی والوں کو۔ بلاشبہ یہاں کے لوگ

ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ

اندھیر والے تھے“● کہا، کہ ”اسی میں لوط ہیں“ سب بولے ”ہم خوب جانتے ہیں جو

فِيْهَا ؕ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

اس میں ہیں۔۔ ہم انہیں ضرور بچالیں گے اور انکے والوں کو، مگر ان کی عورت کو جو پچھڑ جانے والی تھی“●

وَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ

اور جب یہ ہوا کہ آگئے ہمارے قاصد لوط کے پاس، تو برا لگا انہیں ان کا آنا، اور دل تنگ ہوئے ان سے،

ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ڟ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ

اور سب بولے، کہ ”مت ڈرو اور نہ رنجیدہ ہو۔۔ ہم بچانیوالے ہیں تم کو اور تمہارے لوگوں کو،

اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ

سوا تمہاری عورت کے“ کہ پچھڑ جانے والوں سے تھی● ”ہم اتارنے والے ہیں

هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ

اس آبادی والوں پر عذاب آسمان سے، جو نافرمانی کیا کرتے تھے“● اور بیشک

تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ

رکھ چھوڑی ہم نے اس سے کھلی نشانی انکے لئے جو سمجھیں● اور مدین کی طرف ان کی برادری کے

شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا

شعیب کو، چنانچہ انہوں نے کہا کہ اے میری قوم پوجو اللہ کو، اور امیدوار بنو پچھلے دن کے، اور نہ

تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ

پھرو زمین میں فساد پھیلاتے● تو جھٹلایا سب نے انہیں، تو پکڑا انہیں

الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا

زلزلہ نے، تو صبح کی اپنے گھروں میں گھٹنے کے بل اوندھے● اور عاد و ثمود،

وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ

اور روشن ہو چکے تمہیں ان کے گھر۔۔۔ اور بھلا لگا دیا ان کی نظر میں شیطان نے

اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾

ان کے کرتوتوں کو، تو روک دیا انہیں راہ سے۔ حالانکہ وہ آنکھ والے تھے●

وَقَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

اور قارون و فرعون وہامان۔۔۔ اور بلاشبہ آئے ان کے پاس موسیٰ نشانیوں کے ساتھ،

فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۚ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا

تو یہ سب بڑے بنے ملک میں، اور نہ تھے بڑھ نکلنے والے● تو ہر ایک کو پکڑا ہم نے

بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

اس کے گناہ کے سبب۔ تو کوئی وہ ہے جس پر چھوڑا ہم نے پتھریلی آندھی، اور کوئی وہ جس کو

اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَ

لے لیا چنگھاڑ نے، اور کوئی وہ ہے جس کو دھنسا دیا ہم نے زمین میں، اور

مِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

کوئی وہ جس کو ڈبو دیا ہم نے، اور یہ بات نہ تھی کہ اللہ ظلم کرے ان پر، لیکن وہ خود

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اپنے اوپر اندھیر مچاتے تھے● ان کی مثال جنہوں نے بنا رکھا ہے اللہ سے بے تعلق ہو کر

اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ

اپنے یار، مکڑی کی مثال کی طرح ہے۔ کہ بنا لیا گھر، اور بلاشبہ سب گھروں سے زیادہ کمزور

لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا وقف لازم

مکڑی کا گھر ہے۔۔ اگر علم رکھتے ہوتے● بلاشبہ اللہ جانتا ہے، وہ لوگ جس چیز کی

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾

معبود جان کر دہائی دیتے ہیں، اس کے مقابلہ پر۔ اور وہی عزت والا حکمت والا ہے●

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

اور یہ مثالیں ہیں کہاوت بناتے ہیں ہم لوگوں کیلئے۔ اور نہیں سمجھتے اسے، مگر علم والے●

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ وقف لازم ع

پیدا فرمایا اللہ نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک۔ بیشک اس میں ضرور

لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾

نشانی ہے ایمان والوں کیلئے●